السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے لئے کیا حکم ہے کہ جو ایسے شہر میں پروان چڑھا جہاں اسے صرف نماز یا زیادہ سے زیادہ ارکان خمسہ کا علم ہو سکا اور ان کے مطابق عمل بھی کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ وہ جنوں کے نام پر ذبح کرتا اور بوقت ضرورت انھیں پکارتا بھی ہے۔ لیکن نہیں جانتا کہ اسلامی شریعت ن اس سے منع کیا ہے۔ کیا وہ اپنی جہالت کی وجہ سے معذور ہے یا نہیں؟ کیا حقیقت حال کرنے سے قبل اسے یہ کہا جاسکتا ہے کہ تو مشرک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

توحید کا علم رکھنے والے جس شخص کو اس کا حال معلوم ہو اس کا یہ فرض ہے کہ وہ اسے یہ بتائے کہ جن وغیرہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا شرک اکبر ہے۔ اس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ اس طرح ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے بھی جنوں کو پکارنا شرک اکبر ہے۔ اور اس سے بھی انسان دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں صورتیں عبادت کی ہیں لہذا ضروری ہے۔ کہ یہ خالص اللہ ہی کے لئے ہوں غیر اللہ کو ان میں شریک کرنا شرک اکبر ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل إِنَّ صَلاتى وَنُسُكى وَمَحياىَ وَمَماتى لِلَّهِ رَبِّ العٰلَمينَ ١٦٢ لا شَريكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرتُ وَأَنا۠ أَوَّلُ المُسلِمينَ ١٦٣ ... سورة الانعام

''(اے پیغمبر!) آپ کہہ دیں کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب خالص اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں۔''

اور ارشاد ربانی ہے:

وَلا تَدعُ مِن دونِ اللَّهِ ما لا يَنفَعُكَ وَلا يَضُرُّكَ فَإِن فَعَلتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظّٰلِمينَ ١٠٦ ... سورة يونس

''اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت مت کرنا جو تمہارا کچھ بھلا کرسکے نہ کچھ بگاڑ سکے، اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے ہوجاوگے۔'' اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اسکے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔''

اور فرمایا:

إِنّا أَعطَينٰكَ الكَوثَرَ ١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانحَر ٢ ... سورة الكوثر

(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا فرمائی ہے۔ پس اپنے پروردیگار کے لئے نماز پڑھا کرو۔ اور قربانی کیا کرو۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا؛

لعن اللہ من ذبح لغیر اللہ (صحیح مسلم)

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے۔''

اگر ایسا شخص جنوں کے لئے ذبح کرنے اور ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے انہیں پکارنے پر اصرار کرنے تو وہ شرک اکبر کا مرتکب مشرک ہوگا۔ کتاب وسنت کے دلائل کے بعد اس کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور اس کو شرک اکبر کا مرتکب کافر ومشرک کہا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلددوم